DAILY LONDON
ALFAZL
ONLINE

www.alfazlonline.org
@alfazlonline
@alfazlonline
ONLINE EDITION | Download on the App Store | ANDROID APP ON Google play

اپنے مضامین، آرٹیکلز، نظمیں اور آراء
درج ذیل ذرائع میں سے کسی ایک پر بھجوائیں
+44 79 5161 4020
info@alfazlonline.org

ربوہ، ربوہ ای اے!

محترم ایڈیٹر صاحب الفضل آن لائن

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ

’’ربوہ، ربوہ ای اے‘‘ آپ نے لکھ کر دل ودماغ کے تار ہلادئے۔ ربوہ کا نام ہی لکھا جائے تو یادوں کے چراغ جل جاتے ہیں، جس طرح آپ نے نقشہ کشی فرمائی ہے وہ ہم سب ربوہ والوں کی ایک ہی کہانی ہے۔ اور آپ نے سب کے دل کی کہانی خود ہی لکھ دی ہے۔ پھر بھی کچھ ایسی یادیں ہے جو سب کی اپنی اپنی ہیں۔ کچھ لکھتی ہوں۔ کیسے بھول سکتی ہوں۔

جب ایک بار میں اور میری اُمی جان حضرت مولانا غلام رسول راجیکی کے گھر دعا کی درخواست کے لئے گئے۔ اُن کے گھر سے واپسی کے لئے جیسے ہی قدم باہر رکھا تو شدید قسم کی آندھی نے ہمیں گھیر لیا اور ہم نے دارالرحمت سے دارالبرکات جامعہ کے سامنے تک پیدل چل کر آنا تھا۔ ہمارا چلنا ناممکن ہو گیا میری اُمی جان نے میرا ہاتھ زور سے پکڑا ہوتے بھی ہاتھ میں۔ ہم چل ہی نہیں سکتے تھے ایسے تھا کہ ہم ہوا کے ساتھ اُڑ ہی جائیں گے ہم ماں بیٹی ایک دوسرے کو بھی نہیں دیکھ سکتی تھیں اُن دنوں نہ کوئی درخت تھا اور نہ بہت بڑی آبادی ہم گھٹنوں کے بل گھسیٹ گھسیٹ کر چل رہے تھے ہمارے ہاتھ پاؤں اور گھٹنے زخمی ہو گئے آدھے راستہ کے بعد شدید بارش ہو گئی ہم دُھلے نہیں بلکہ مٹی اور کیچڑ سے حالوں بے حال ہو گئے اور بہت ہی مشکل سے گھر پہنچے۔

ہمیشہ جب بھی کوئی مبلغ سلسلہ ٹرین سے آتے یا جاتے تو ربوہ کے لوگ نعروں سے خدا حافظ کرتے اور نعروں سے ہی خوش آمدید کہتے اور ربوہ کے مرد اور بچے سب اسٹیشن پر پہنچ جاتے ایسے ہی ایک بار میرا چھوٹا بھائی جو اُس وقت آٹھ یا نو سال کا ہو گا اسٹیشن پہنچ گیا اور ساتھ ہی وہی ڈرانے والی اندھیرے گھپ والی آندھی آ گئی، بھائی بہت چھوٹا تھا اُمی جان اور ہم اپنے بھائی کے لئے بے حد فکر مند تھے، ہمسائیوں کے ساتھ بہن بھائیوں والا ہی رشتہ تھا وہ اُسی خوفناک آندھی میں ڈھونڈنے نکل کھڑے ہوئے آخر بھائی کو خالہ جی کے گھر سے ڈھونڈ نکالا۔

کچے گھروں کی چھتیں جو بارش کے بعد بھی کئی دن تک ٹپکتی رہتی تھیں۔ ایک بار تو ہمارے کچے گھر کی چھت کی حالت ایسی ہو گئی کہ ہمیں کچھ دن کے لئے اپنا گھر چھوڑ کر اپنے ماموں جان کے گھر گزارنے پڑے۔ تسلے بھر بھر چھتوں پر مٹی ڈالنا بھی یاد ہے ہماری اُمی جان چھت پر اور ہم تسلے بھر بھر کر سیڑھی سے اُوپر لے کر جاتے۔ کالی پیلی آندھیوں سے ڈر لگتا، کالے کالے بادل دیکھ کر ہماری اُمی جان کو خطرے کا اندازہ ہو جاتا تھا ایک بہن بھاگ بھاگ مرغیوں کو ڈربوں میں بند کرتیں، دوسری بہن بستر اور چار پائیاں اندر لے جانے کی کوشش کرتیں جو اکثر بارش کی لپیٹ میں آجاتے۔

جب میرے چھوٹے بہن بھائی باہر سے چھوٹا سا کیکر کا پودا لے کر آئے اور ہم نے اپنے آنگن میں لگا یا پھر ہم اس کے پاس وضو کرتے تا کہ پانی اُس کو ملتا رہے، ہم نے یہ بھی کیا کہ جب ماشکی سے میٹھا پانی پورا نہیں ہوتا تھا ہم سب مل کر سروں پر مٹکے بھر بھر دارالرحمت سے پانی لاتے تھے۔

رمضان شریف کی رونقوں کے بارے میں کیا کہوں۔ سحری کو اُمی جان کی آوازیں (کڑیو) اُٹھ جاؤ سحری کا وقت ہو گیا اے۔ روزہ رکھنے کے بعد مسجد مبارک کی طرف دوڑ نماز کے بعد سید ھے بہشتی مقبرہ میں بزرگوں کے مزاروں پر دعائیں کرنے کا مزا ہی کچھ اور تھا۔ واپسی پر ہم گھر آجاتے اُمی جان افطاری کے لئے شاپنگ کر کے گھر آتیں۔ گھر آ کر ظہر کی نماز کی تیاری اور مسجد مبارک درس، درس کے بعد نماز پڑھتے ہی بھاگم بھاگ گھر افطاری کی تیاری ہماری امی ہمیشہ ایک دو لوگوں کو روزے رکھواتی تھیں اور افطاری بھی کرواتی ہوتی تھی اس کے لئے وقت سے پہلے سب کام کرنے ہوتے تھے تا کہ وقت پر سب کام ہو جائیں۔ بہت یادیں ہیں دل بھر جاتا ہے جب سوچوں میں ربوہ آتا ہے۔ مجھے ربوہ چھوڑے ہوئے 57 برس ہو گئے ہیں مگر خوابوں اور خیالوں میں ربوہ کی یاد کبھی کم نہیں ہوئی اکثر خواب میں ربوہ والا گھر ہی آتا ہے جہاں میں نے اپنی اُمی بہنوں اور بھائی کے ساتھ وقت گزارا ہوا ہے۔ (میرے اباجان زیادہ تر ملک سے باہر رہے گھر میں ہم چاروں بہنیں اور چھوٹا بھائی اُمی جان کی شفقت کے پروں تلے ہی رہے)

بہت یاد آتی ہیں ربوہ کی چاندنی تاروں بھری راتیں۔ دعا کرتی ہوں اللہ تعالیٰ ہمارے ربوہ کے باسیوں کو وہی سُکھ وسکون سے بھری راتیں اور دن نصیب ہوں اور اللہ تعالیٰ میرے پیاروں کو ہر دُکھ اور تکلیف پریشانی سے بچائے رکھے۔ آمین ثم آمین

ربوہ رہے کعبہ کی بھائی کا دعا گو
ربوہ کو پہنچتی رہیں کعبہ کی دُعائیں

صفیہ بشیر سامی۔ لندن

اسلامی اصطلاحات کا برمحل استعمال

قارئین بخوبی جانتے ہیں کہ ادارہ الفضل آن لائن نے 12ربیع الاول کے موقع پر ’’اسلامی اصطلاحات کے برمحل استعمال‘‘ پر (مورخہ 18تا 23اکتوبر 2021ء تک) چھ شمارے آن لائن کرنے کی توفیق پائی۔ الحمد للہ۔ جن کو آپ قارئین کی طرف سے اتنی پذیرائی ملی کہ آج بھی اس عنوان پر مزید مضامین موصول ہونے کا سلسلہ جاری ہے جو کسی قریبی اشاعت میں جگہ پائیں گے۔ ان شاء اللہ

پیارے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ہر شمارہ روزانہ ہی پیش ہوتا ہے۔ جب ان شماروں کی مجموعی رپورٹ خاکسار نے حضرت اقدس کی خدمت میں پیش کی تو خاکسار نے حضور انور سے اس کو کتابی شکل دینے کی اجازت کی درخواست بھی کر دی جسے حضور انور ایدہ اللہ نے از راہ شفقت منظور فرمالیا ہے۔

لہٰذا تمام قارئین سے درخواست ہے کہ اگر آپ کے پاس حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء کے حوالے سے یا صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حوالے سے مواد ہو، کوئی ارشاد ہو، کوئی نصیحت ہو، کوئی نوٹ ہو، یا کوئی واقعہ ہو تو فوری طور پر

info@alfazlonline.org

پر بھجوائیں اور اس سنہری موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔

(ایڈیٹر)

طلوع وغروب آفتاب

10نومبر 2021ء

		طلوع فجر	غروب آفتاب
مکہ مکرمہ		05:10	17:40
مدینہ منورہ		05:14	17:37
قادیان		05:29	17:32
ربوہ		05:08	17:12
اسلام آباد ٹلفورڈ		05:42	16:22